بلوچستان کا مقبول روزنامہ

Daily SABA-QTA

روزنامہ صباء کوئٹہ

ایڈیٹر غضنفر علی

Phone: 081-2830288
Email: saba6097595@gmail.com

ABC CERTIFIED

جلد نمبر 22 | پیر 06 جولائی 2026 | 20 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 125

قوم کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی، اسپیکر قومی اسمبلی

پاکستانی قوم ہمیشہ اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی رہی ہے، معرکہ حق میں تاریخی فتح پر پوری قوم اللہ تعالیٰ کی شکر گزار ہے

کارگل کے محاذ پر کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی جرات و بہادری ملکی تاریخ کا روشن باب ہے، یوم شہادت پر خراج عقیدت

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ قوم کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی لازوال قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی، کارگل کے محاذ پر کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی جرات و بہادری ملکی تاریخ کا روشن باب ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کیپٹن کرنل شیر خان شہید (نشان حیدر) کان کی 27ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے بے مثال

بقیہ 3 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

سب کچھ سطح پر کرپشن اور بدعنوانی برداشت نہیں کی جائیگی، سہیل آفریدی

نئے مالی سال میں صوبائی حکومت کی تمام پالیسیوں، فیصلوں اور اقدامات کا محور عوامی مفاد اور شہریوں کا اطمینان ہوگا جبکہ کرپشن، نااہلی اور ناقص کارکردگی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی

صوبائی بجٹ کی منظوری اور نئے مالی سال کے آغاز کے بعد حکومت کو عمران خان کے وژن کے مطابق اپنی ترجیحات اور اہداف کے حصول کے لیے پوری توجہ اور تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے ذرداء، مشیران، معاونین خصوصی اور انتظامی سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطہ اور کوآرڈینیشن مضبوط بنائیں تھکاوٹ میں کرپشن کے تمام چھوٹے بڑے راستے بند کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سروس ڈیلیوری، مالی معاملات یا کسی بھی دوسری شکل میں بدعنوانی برگز برداشت نہیں ہوگی۔ کارکردگی کا اصل معیار پریزینٹیشنز، اشتہارات، سوشل میڈیا یا افسری رپورٹس نہیں بلکہ عوام کا اطمینان ہوگا۔ عوام کو مختلف خدمات اور اقدامات سے مطمئن ہوں گے تو حکومت مجھ تک کوئی کارکردگی سے مطمئن ہوگا

وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کسی بھی سطح پر کرپشن، نااہلی اور ناقص کارکردگی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ صوبائی کابینہ کے اراکین اور تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز کے ساتھ ہفتہ وار باقاعدہ ورکنگ ریویو کیا جائے گا

روزنامہ صباء کوئٹہ
Daily SABA Quetta
صفحہ نمبر 04

عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، قیادت

پاکستان پیپلزپارٹی بلارنگ ڈسٹرکٹ عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

پیپلزپارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی عبیداللہ گورگیج، مٹھا مائیہ بلوچ، حاجی لعل جان بلوچ و دیگر گورگیج ہاؤس کوئٹہ میں یوم سیاہ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے انسپیکٹر جنرل پولیس میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی کام جاری ہے جو کہ پاکستان پیپلزپارٹی بلارنگ ڈسٹرکٹ کی قیادت کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ پاکستان پیپلزپارٹی بلارنگ ڈسٹرکٹ عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور تاریخ میں پہلی مرتبہ پیپلزپارٹی کی قلوبا حکومت نے صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور صوبے میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرسکوں۔

بقیہ 32 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: بلوچستان پارٹی کی صوبائی جنرل سیکرٹری معدیہ پلیزی اشانی نے ہال نکمل میں ساتھی خواتین کے سوتھ پر تقریب سے خطاب کررہی ہیں

5 جولائی 1977 یوم سیاہ، جمہوریت پر حملہ آج بھی قومی تاریخ کا المناک باب ہے، میر محمد یعقوب کھوسہ

ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی صرف جمہوری تسلسل اور آئین کی بالادستی سے ہی ممکن ہے، ضلع صدر پیپلزپارٹی جھمبر پور

جھمبر (این این اے) 5 جولائی 1977 یوم سیاہ جمہوریت پر حملہ آج بھی قومی تاریخ کا المناک باب ہے میر محمد یعقوب کھوسہ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلزپارٹی ضلع صدر پور کے سینئر صدر محمد یعقوب کھوسہ نے 5 جولائی 1977 کو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس روز منتخب عوامی حکومت کا تختہ الٹ کر ملک میں مارشل لا نافذ کیا گیا، جس سے جمہوری نظام، آئین کی بالادستی اور عوامی حمایت کو شدید نقصان پہنچا اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلزپارٹی ہر سال 5 جولائی کو یوم سیاہ کے طور پر مناتی ہے تاکہ قوم کو اس دن کی تاریخی اہمیت اور جمہوریت کے تحفظ کی ضرورت سے آگاہ رکھا جاسکے۔

یار و پولیس کی بروقت کارروائی، اغوا ہونے والا بچہ بحفاظت بازیاب

چمن (این این اے) چمن کے تھانہ یار و پولیس بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی کرتے ہوئے اغوا ہونے والے ایک بچے کو بحفاظت بازیاب کرا لیا، جبکہ کارروائی کے دوران اغوا کار فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں سرچ اور تفتیشی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق چمن کے علاقے یارہ سے ناملوم افراد ایک بچے کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ یارہ کے ایس ایچ او طیب اللہ خان بازیزئی نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ فوری طور پر کارروائی کا آغاز کیا اور جدید تکنیک مبنی کے تحت مختلف مقامات پر ناکہ بندی اور تلاش کا سلسلہ شروع کیا۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے عملی کے علاقے میں کامیاب آپریشن کیا (DFO) جس کے نتیجے میں اغوا ہونے والے بچے کو بحفاظت بازیاب کرالیا گیا۔

دکی میں نامعلوم دہشت گردوں نے گریڈر کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

کوئٹہ (این این آئی) دکی میں نامعلوم دہشت گردوں نے گریڈر کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ ذرائع کے مطابق اتوار کو دکی کے علاقے میں نامعلوم دہشت گردوں نے نیو تھیسر دی تا بھاگنگ روڈ کے تعلیمدار کے سوڑ گریڈر کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے گریڈر کو نقصان پہنچا تاہم گریڈر کا ڈرائیور محفوظ طور پر محفوظ رہا۔ اس سے قبل بھی نامعلوم افراد نے اس منصوبے پر کام کرنے والے تعلیمدار کی مشینری کو نذر آتش کردیا تھا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

5 جولائی کو آئین پاکستان اور عوامی مینڈیٹ کو شدید نقصان پہنچایا گیا، شیری رحمان

شہید ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف کیا گیا غیر آئینی اقدام دراصل عوام کے حق رائے دہی اور جمہوری مستقبل پر حملہ تھا

کوئٹہ: بلوچستان پارٹی کے کوآرڈینیٹر زرک اوزر اسوسی ایشن کا بلوچی اجلاس کی صدارت نور محمد شاہوانی کررہے ہیں

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق، ایک شخص زخمی

کوئٹہ (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے زین ہود میں دہشت گرد گروہوں کے مابین زمین کے تنازعے پر دو گروہوں میں تصادم کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک جبکہ ایک شخص ہوگیا پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں باپ چنا اور دو بیٹے بھائی شامل ہیں۔ پولیس نے تفتیش کرکے لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کردیں اور مزید تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

5 جولائی 1977 یوم سیاہ، جمہوریت پر حملہ آج بھی قومی تاریخ کا المناک باب ہے، میر محمد یعقوب کھوسہ

ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی صرف جمہوری تسلسل اور آئین کی بالادستی سے ہی ممکن ہے، ضلع صدر پیپلزپارٹی جھمبر پور

جھمبر (این این اے) 5 جولائی 1977 یوم سیاہ جمہوریت پر حملہ آج بھی قومی تاریخ کا المناک باب ہے میر محمد یعقوب کھوسہ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلزپارٹی ضلع صدر پور کے سینئر صدر محمد یعقوب کھوسہ نے 5 جولائی 1977 کو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس روز منتخب عوامی حکومت کا تختہ الٹ کر ملک میں مارشل لا نافذ کیا گیا، جس سے جمہوری نظام، آئین کی بالادستی اور عوامی حمایت کو شدید نقصان پہنچا اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلزپارٹی ہر سال 5 جولائی کو یوم سیاہ کے طور پر مناتی ہے تاکہ قوم کو اس دن کی تاریخی اہمیت اور جمہوریت کے تحفظ کی ضرورت سے آگاہ رکھا جاسکے۔

5 جولائی کو آئین پاکستان اور عوامی مینڈیٹ کو شدید نقصان پہنچایا گیا، شیری رحمان

شہید ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف کیا گیا غیر آئینی اقدام دراصل عوام کے حق رائے دہی اور جمہوری مستقبل پر حملہ تھا

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلزپارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ 5 جولائی 1977 کا المناک باب ہے جس نے آئین، پارلیمنٹ اور عوامی مینڈیٹ کو شدید نقصان پہنچایا، جبکہ تاریخ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کی منتخب حکومت کو تختہ الٹ کر عوامی اختیار اور آئینی نظام پر کاری ضرب لگائی گئی۔ یوم سیاہ 5 جولائی کے موقع پر پیغام میں شیری رحمان نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف کیا گیا غیر آئینی اقدام دراصل عوام کے حق رائے دہی اور جمہوری مستقبل پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے تاریخ عوام کے مشکل حالات میں ثابت قدمی سے آگے بڑھایا۔ انہوں نے پوری زندگی جمہوریت کی بحالی کے لیے جدوجہد کی، جمہوریت کا نیس اور ہر آمر کا قلع قمع کیا۔ شیری رحمان نے کہا کہ قائد عوام کے جمہوری ژوئن اور عوامی سیاست کو دبانے کی ہر کوشش ناکام ہوئی، جبکہ ان کے نظریات آج بھی عوام کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی کے لیے پارٹی کارکنوں نے قید، تشدد اور سختیاں برداشت

34

سوبے میں جاری آن گوئنگ اسکیمات کیلئے 10 فیصد فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائے، عبدالسلام آنگو

تھیرانی جمیل میں انفانے اور سوبے میں خراب امن وامان کی صورتحال کے باعث تعلیمی اداروں کو مالی سہولتیں کی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ سیکنڈ کلیمز ایسوسی ایشن کے صدر میر جوادالسلام آنگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب جسوزئی، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، وائس چیئرمین میر شکیل بلوری، مالی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کنرانی نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹیکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان بھر کے تعلیمکاروں کی ذمہ داریوں اور حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ تعلیم کے لیے ہر سال جو اربوں روپے مختص کیے جاتے ہیں، ان میں سے بیشتر رقم کا بڑا حصہ تعلیمکاروں کو ادا کیا جاتا ہے، جو کہ ایک مثبت اور خوش آئند عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمکاروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر سال جو آن گوئنگ اسکیمات کیلئے 10 فیصد فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ وہ پیاسے انہوں نے اتوار کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹیکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات سردار جان مندوخیل، سیکرٹری فنانس محمد اویس جان الکوہ، رابطہ سیکرٹری میر پرویز ملازئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری صبح اللہ کاکڑ، آئس سیکرٹری میر ابراہیم رئیسانی، نائب صدر میر عدنان لہری، رابطہ سیکرٹری ساتھ میر سلیم، شکوری، نائب صدر صدا جبرز خود محمد اللہ خان، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹیکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان بھر کے تعلیمکاروں کی شناختوں اور حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنے کے لیے ہر ایک فرد اور تمام علاقوں سے ساتھ آنا ہوگا۔ اس کے بعد سرگودھا حساسیت مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دونوں لڑکیاں جون میں اسلام آباد گئیں اور بعد ازاں لاہور آئیں، جبکہ گاڑی کی تلاش وحرکت کا عمل ریکارڈ بھی حاصل کیا گیا۔

حب میں پولیس کی بروقت کارروائی، غیر قانونی قید سے ضعیف شخص بازیاب، دو ملزمان گرفتار

مغوی شخص کو زنجیروں میں جکڑ کر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج، پولیس

حب (یو این این) حب کے علاقے بلوچ کالونی میں پولیس نے بروقت کارروائی کرکے غیر قانونی قید سے ضعیف العمر شخص کو سہیدا طور پر غیر قانونی قید سے بازیاب کرالیا، جبکہ اس الزام میں دو ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او محمد عمر کے خصوصی ہدایات پر ہیوٹ پولیس نے رات تقریباً 10:30 بجے ایک مکان پر چھاپہ مارا، جہاں ایک شخص کو زنجیروں اور پاس میں زنجیریں ڈال کر رکھا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بازیاب ہونے والا شخص کو جسم پر تشدد کے واضح نشانات موجود تھے اور اس کی شناخت میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

ہلبلی کاسٹم ایئرپورٹ روڈ پر ٹنگر کی زمین پر مبینہ قبضے کیخلاف پی پی آئی رہنماؤں کا شدید احتجاج

کوئٹہ (این این اے) ایکریک انصاف کے رکن دسابق ایڈووکیٹ رحیم کاکڑ، جمیل بلوچ، بلوچستان ایڈووکیٹ بورایس ایڈووکیٹ احمد شاہ عمر فاروق، ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ سردار بہلول خان نے کوئٹہ کلاہ در، چیف جسٹس بلوچستان سپاہیک کی ہے کہ وہ ہلبلی کاسٹم کے ساتھ ایئرپورٹ روڈ پر سٹی ڈیزل ایکٹر زمین ٹنگر زمین کا بلینگ شیٹ نوٹ ڈیو آئس دیمہ دو جس کو وسٹل ویلیئرز ٹنگر زمین کے لیے ملازمین بھی بھرتی کرچکے تھے لہٰذا یہی موجودہ محرمات ایس ایف ایک آے روڈ آنو گاڑی ہوئے کی جام کے جبہ سے سوئل ویلیئرز کا کام کرنے سے قاصر ہے لہذا ضروری ہے کہ کوکر کلاہ در اور چیف جسٹس بلوچستان بلوچستان بانی کوئٹہ ایس کرنے کے دوہٹرز کے لیے خصوصی جگہ کو غیر قانونی تاقانین سے خالی کرائیں۔

عوام سے ان کے روزگار کے ذرائع چھیننے کے بجائے انہیں باعزت روزگار فراہم کیا جائے، مولانا مفتی محمد تقیم

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام صنع سہیلہ کے شعلی کے ایوان کی اجلاس منعقد ہوئی اس پر حافظ حدیث مولانا مفتی محمد تقیم روحانی کی صدارت میں بدرسہ دارالعلوم رحمانیہ، رحمت مسجد بلوچ کالونی اوطل میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے شعلی امیر حافظ حدیث مولانا مفتی محمد تقیم روحانی کی سیکرٹری مولانا عبدالرحیم غالب سرپرست مولانا عبداللہ کنگو، مولانا عبدالرزاق کنگو، مولانا محمد سلیم چوہان، مولانا صالح الرحمٰن شیخی اور شیخ خطاب کیا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے تمام ذمہ داران کارکنان اور اہل علاقہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر حافظ حدیث مفتی محمد تقیم روحانی نے کہا کہ ہم اپنے اپنے علاقے میں اپنے اپنے پرانے آقا کی ہی تقلید شروع کردی۔ "کو یا کل کا مظلوم آج کا ظالم بن گیا ہے۔" وہ کہ ہم اپنے اپنے علاقے میں جس تصورات یعنی انصاف، آزادی، بھائی چارہ اور مساوات کا ذکر کیا کیا تھا، وہ اب امریکی سیاسی

امریکہ اپنی آزادی کی ڈھائی سو ویں سالگرہ منا رہا ہے، طاہر بزنجو

لیکن اس نے آزادی اور انصاف کے بنیادی اصولوں سے انحراف کر لیا

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سرکردہ رہنما، سابق سینیٹر اور دانشور میر طاہر بزنجو نے کہا ہے کہ امریکہ اپنی آزادی کی ڈھائی سو ویں سالگرہ منا رہا ہے لیکن اس نے آزادی اور انصاف کے بنیادی اصولوں سے انحراف کر لیا ہے۔ یک بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکی عوام سے برطانوی سامراج نے خلاف طویل جدوجہد کے بعد آزادی حاصل کی تھی۔ تاہم طاقت اور قانونی حاصل کرنے کے بعد انہوں نے اپنے پرانے آقا کی ہی تقلید شروع کر دی۔ "کو یا کل کا مظلوم آج کا ظالم بن گیا ہے۔" وہ کہ ہم اپنے اپنے علاقے میں جس تصورات یعنی انصاف، آزادی، بھائی چارہ اور مساوات کا ذکر کیا کیا تھا، وہ اب امریکی سیاسی تیادت کی فکر کا حصہ نہیں رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب دانشگمن کی بالادستی قائم رکھنے کے لیے کمزور ممالک پر جنگ مسلط کرنے کو بھی جائز قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے عالمی نظام پر بات کرتے ہوئے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ، سوویت یونین، برطانیہ اور فرانس کے رہنماؤں نے مل کر جو عالمی نظام متعارف کرایا تھا، بعد کی صورت حال نے ثابت کیا کہ وہ بری طرح ناکام رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ "اقوام متحدہ کا چارٹر بھی ہمارے ملک کے لیے ظلم ہی ہے۔ ہر مقام پر اور فرانس کے رہنماؤں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا چارٹر بھی ہمارے ملک کے لیے ظلم ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی کے لیے پارٹی کارکنوں نے قید، تشدد اور سختیاں برداشت

غیر ملکی لڑکیوں کو بحفاظت بازیاب کرا کے قانونی تقاضے پورے کیے، فیصل کامران

غیر ملکی لڑکیوں کے کیس میں دفعہ 164 کے تحت ریکارڈ کرائے گئے بیانات نے پورا کیس ہی تبدیل کر دیا، لڑکیوں کو مکمل امن و تحفظ فراہم کیا گیا، پولیس کو کیس کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، وزیر داخلہ

کوئٹہ: وزیر داخلہ فیصل کامران نے کہا ہے کہ غیر ملکی لڑکیوں کو بحفاظت بازیاب کرا کے قانونی تقاضے پورے کیے۔ پولیس کو کیس کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، لڑکیوں کو مکمل امن و تحفظ فراہم کیا گیا، پولیس کو کیس کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، وزیر داخلہ فیصل کامران کا کہنا تھا کہ تحقیقات کے دوران ملزمان کا تعلق سرگودھا اور دیگر علاقوں سے سامنے آیا، جس کے بعد سرگودھا حساسیت مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دونوں لڑکیاں جون میں اسلام آباد گئیں اور بعد ازاں لاہور آئیں، جبکہ گاڑی کی تلاش وحرکت کا عمل ریکارڈ بھی حاصل کیا گیا۔

اسلام آباد ایئرپورٹ پر محمود ویٹری انٹرنیشنل اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 8 ہزار 900 انجکشن برآمد

دبئی سے آنیوالے مسافر کے سامان سے ایک کروڑ روپے مالیت کے انجکشن قبضے میں لے کر کانونی کارروائی شروع کردی گئی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کسٹم حکام کے مطابق دبئی سے آنیوالے مسافر کے سامان سے ایک کروڑ روپے مالیت کے انجکشن برآمد ہوئے ہیں، مسافر دوحہ کے راستے دبئی سے پاکستان آیا تھا، ایک کروڑ روپے مالیت کے انجکشن برآمد کر لیے گئے، کسٹم حکام کے مطابق 8 ہزار 900 محمود ویٹری انجکشن برآمد ہوئے، حکام نے تمام انجکشن قبضے میں لے کر متعلقہ مسافر کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ ابتدائی اندازے کے مطابق برآمد ہونے والے انجکشن کو اسمگلنگ کے لیے لایا گیا تھا۔

کوئٹہ: حاجی فیض اللہ خان نورزئی کی برسی کے موقع پر نورزئی قوم کے سربراہ حاجی امین اللہ نورزئی، کمانڈر شاکستہ خان، عبدالرحیم کاکڑ، و دیگر دعا کر رہے ہیں

بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر پی ای آئی کے شدید تحفظات، فوری نظرثانی کا مطالبہ

پرنٹ و ڈیجیٹل میڈیا کے لیے الگ اشتہاری فنڈز، شفاف نظام اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا مطالبہ

کراچی (آن لائن) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) نے حکومت بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ پالیسی بنیادی طور پر میڈیا کی ہیئت کو بدلنے اور اگر ان خامیوں کو دور نہ کیا گیا تو یہ پالیسی اپنے مقاصد حاصل کرنے کے بجائے میڈیا کے تشخص میں بے ترتیبی، عدم مساوات اور بدعنوانی کو فروغ دے سکتی ہے۔ سی پی این ای کے عہدیدار میں صوبائی وزیر اطلاعات کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے رابطہ کیا گیا جس میں بلوچستان کے صحافیوں کے تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر اطلاعات کے صوبائی وزیر

Daily SABA-QTA
روزنامہ صباء کوئٹہ
Phone: (081-2830266
Email: saba6097595@gmail.com
ABC CERTIFIED

پبلشر بالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

ریاست کو سیاست سے الگ رکھنا ہوگا

سیاسی احتجاج حق ہے مگر ریاستی مفاد پر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، دنیا کا کوئی جمہوری ملک سیاسی ایجنڈوں کی خاطر ریاستی اداروں کو کمزور کرنے کی اجازت نہیں دیتا، مصنوعی ذہانت سے صحت کے شعبے میں انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے، ذیابیطس سے بچاؤ کے لیے ملک گیر آگاہی مہم شروع کی جائے گی، قومی مفاد میں مشکل مگر ضروری فیصلے کر کے معیشت کو مستحکم کیا گیا، مہنگائی تقریباً 38 فیصد سے کم ہو کر 5 سے 6 فیصد کی سطح پر آ گئی۔ اتوار کو اوسلو میں اپنا کنونشن 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی ڈاکٹرز پاکستان کے ہیلتھ سیکٹر کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں، بیرونِ ملک پاکستانی ڈاکٹرز پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہیں، اوورسیز پاکستانی معالجین جدید طبی مہارت، ٹیکنالوجی اور تجربہ پاکستان منتقل کریں۔ احسن اقبال نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سے صحت کے شعبے میں انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے، اوورسیز ڈاکٹرز پاکستان میں اے آئی پر مبنی ہیلتھ کیئر سلوشنز کے فروغ میں معاونت کریں، پاکستان کو صحت، خواندگی اور آبادی کے شعبوں میں بڑے چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس سی، ذیابیطس، ٹی بی، پولیو اور بچوں میں غذائی کمی قومی چیلنجز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان پاپولیشن کونسل کے قیام کی منظوری دے دی ہے، پاپولیشن کونسل کی سربراہی وزیراعظم کریں گے، تمام وزرائے اعلیٰ رکن ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کا پروگرام جاری ہے، ذیابیطس سے بچاؤ کے لیے ملک گیر آگاہی مہم شروع کی جائے گی، بیرونِ ملک پاکستانی ڈاکٹرز علم، جدت اور اصلاحات کے ذریعے وطن کی خدمت جاری رکھیں، پالیسیوں کے تسلسل میں رکاوٹوں کے باعث پاکستان اپنے ترقیاتی اہداف مکمل حاصل نہ کرسکا، ماضی میں توانائی بحران کا خاتمہ، امن و امان میں بہتری اور سی پیک کا کامیاب آغاز ہماری اہم کامیابیاں رہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ سی پیک کے پہلے مرحلے میں تین برس میں تقریباً 25 ارب ڈالر سرمایہ کاری آئی، اپریل 2022 میں اتحادی حکومت نے معیشت کو دیوالیہ کے دہانے سے واپس لایا، قومی مفاد میں مشکل مگر ضروری فیصلے کر کے معیشت کو مستحکم کیا گیا، مہنگائی تقریباً 38 فیصد سے کم ہو کر 5 سے 6 فیصد کی سطح پر آ گئی، شرح سود میں نمایاں کمی سے پائیدار معاشی ترقی کی بنیاد رکھی گئی۔۔۔

دنیا کا پہلا کھرب پتی اور اس کے مضمرات

چند دن پہلے خبر!؟ ئی کہ ایلون مسک کے اثاثوں کی مالیت ایک اعشاریہ ایک ٹریلین ڈالرز ہوگئی ہیں تو سوچا کہ اس پر کچھ لکھا جائے۔ ابھی لکھنے کی نیت بھی پوری طرح نہیں کی تھی کہ دوبارہ اطلاع!؟ ئی کہ ان کے اداروں کے حصص کی مالیت میں کمی کے باعث اب وہ دنیا کے

سہیل یعقوب

پہلے کھرب پتی نہیں رہے بلکہ دوبارہ ارب پتی بن گئے ہیں۔ امریکا میں لکھ پتی، کروڑ پتی اور ارب پتی رہنا اتنا مشکل نہیں کہ جتنا خالی پتی رہنا مشکل ہے، یقین نہ!؟ تو بل گیٹس سے پوچھ لیجیے۔ ایلون مسک سے یہ اعزاز کوئی نہیں چھین سکتا کہ وہ دنیا میں کھرب پتی بننے والے پہلے شخص تھے اور اگر صدر ٹرمپ کا ہاتھ یوں ہی رہا تو کوئی بعید نہیں کہ اس تحریر کے چھپنے چھپنے تک وہ دوبارہ کھرب پتی بھی بن سکتے ہیں۔

امریکا اور دنیا کے پہلے ارب پتی کا نام جان ڈی راکفیلر تھا۔ 1839 میں پیدا ہوئے اور انھوں نے 1870 میں 2 % دولت کے مالک ہیں۔ اب یقیناً اسٹینڈرڈ!؟ ئل کمپنی بنائی اور اسی کاروبار سے 1916 میں امریکا اور دنیا کے پہلے ارب پتی قرار پائے۔ دنیا اور امریکا نے پہلے ارب پتی سے پہلے کھرب پتی کا فاصلہ 110 سال میں طے کیا اور دنیا نے پہلا کھرب پتی چاہے چند دن کے لیے ہی 2026 میں دیکھا۔

ایک ٹریلین میں ایک کے بعد بارہ صفر ہوتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ دنیا ایک ٹریلین سے ایک کو اوارٹریلین (چندرہ صفر) سے ایک کوئنٹلین (اٹھارہ صفر) سے ایک سیکسٹلین (اکیس صفر) سے ایک سیپٹلین (چوبیس صفر) سے ایک ا؟ کٹیلین (ستائیس صفر) کا فاصلہ کتنے عرصے میں طے کرتی ہیں۔ ایسا نہیں کہ عدد صرف انگریزی میں ہے اور ہماری گنتی میں ایسے عدد نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انگریزی سے پہلے نہ صرف یہ عدد ہماری گنتی میں تھے بلکہ کسی وقت میں ہمارے معاشرے میں اتنا یہ بھی ہوتا تھا کہ جس کے لیے یہ گنتی تھی۔ ہر چند یہ پیسہ ا؟ ج ہمارے معاشرے سے مفقود ہوگیا ہے تاہم گنتی ا؟ ج بھی باقی ہے۔ ارب دس ارب، کھرب دس کھرب، نیل دس نیل، پدم دس پدم، سنکھ دس سنکھ، مہاسنکھ دس مہاسنکھ۔ معاشرے میں اتنا پیسہ ہونا غلط نہیں ہے لیکن اگر اس کا ارتکاز چند ہاتھوں میں ہوجائے تو معاشرے میں اس کے ثمرات سے زیادہ مضمرات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ اقدار کا جنازہ نکلنے لگتا ہے، لوگ مادہ پرستی کی جانب مائل ہوتے ہیں اور معاشرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اتنی دولت کا چند ہاتھوں میں جمع ہونا ایک عالمی ایمرجنسی کے مترادف ہے۔ دنیا میں اس وقت 3300 ارب پتی ہیں اور اس میں سے 900 ارب پتی صرف امریکا میں ہے۔ دی گارڈین کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا کے 1 % امیر ترین افراد دنیا کی 75 % دولت کے مالک ہیں اور اب اگر!؟ پ اس کا موازنہ دنیا کے !؟ خری یا غریب ترین 50 % فیصد لوگوں سے کریں تو وہ دنیا کی صرف 2 % دولت کے مالک ہیں۔ اب یقیناً دولت کا یہ ارتکاز اور لوگوں کی معیارِ زندگی کا فرق !؟ پ کے سامنے نمایاں ہوگیا ہوگا، اگر اب بھی نہیں ہوا ہے تو اس فرق اور نمایاں کرتے ہیں۔

اگر آپ دنیا کے صفر اعشار یہ صفر صفر ایک فیصد (0.00 %) امیر ترین افراد لے لیں تو یہ تعداد 56,000 بنتے ہیں۔ یہ تمام لوگ ایک درمیانے سائز کے اسٹیڈیم میں سما سکتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس اتنی دولت ہے کہ اگر اس کا موازنہ دنیا کے دوسرے پچاس فیصد یعنی پہلے پچاس فیصد نہیں بلکہ دوسرے پچاس فیصد (50 % 100) سے کیا جائے تو ان کے پاس ان کے مقابلے میں تین گنا دولت ہے جب کہ یہ تعداد میں صرف 56,000 جب کہ دوسری جانب تین ارب (3,000,000,000) سے زائد لوگ ہیں۔

ہماری مشترکہ جنگ

کبھی کبھی تاریخ ایک معمولی سی خبر کی صورت میں ہمارے دروازے پر دستک دیتی ہے۔ اخبار کے کسی کونے میں شائع ہونے والی چند سطریں دراصل !؟ نے والے زمانوں کی سمت متعین کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ گزشتہ دنوں ایک ایسی ہی خبر سامنے !؟ ئی کہ بھارت اور

زاہدہ حنا

پاکستان کی ایک سو سترہ ممتاز شخصیات نے دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم شہباز شریف اور نریندر مودی کے نام ایک مشترکہ کھلا خط لکھا ہے۔ اس خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ دونوں ممالک کشیدگی کم کریں، مذاکرات کا سلسلہ بحال کریں، سفارتی تعلقات کو معمول پر لائیں، ویزا سہولتیں بحال کریں، فضائی حدود کھولیں اور ایسے اقدامات کریں جو اعتمادسازی کا سبب بنیں۔

یہ محض ایک خط نہیں، برصغیر کے ان لوگوں کی !؟ واز ہے جو جنگ کے نعروں سے زیادہ امن کی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کی !؟ واز ہے جو جانتے ہیں کہ توپوں کی گھن گرج سے نہ بچوں کے مستقبل بنتے ہیں، نہ بھوک ختم ہوتی ہے اور نہ بیماریوں کا علاج ممکن ہے اور نہ ہی جہالت کے اندھیرے چھٹتے ہیں۔ ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر خود سے یہ سوال ضرور پوچھنا چاہیے کہ ا؟ خر پاکستان اور بھارت کی اصل جنگ کس سے ہے؟ کیا ہماری جنگ ایک دوسرے کے غریب کسانوں سے ہے؟ ان مزدوروں سے ہے جو روزانہ اپنے بچوں کی روٹی کے لیے محنت کرتے ہیں؟ ان نوجوانوں سے ہے جو ڈگریاں ہاتھ میں لیے روزگار کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں؟ یا ان ماؤں سے ہے جو ہر رات اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کی دعائیں مانگتی ہیں؟ یقیناً نہیں۔ ہماری مشترکہ جنگ بھوک سے ہے، جہالت سے ہے، بے روزگاری سے ہے، ماحولیاتی تباہی سے ہے، بیماریوں سے ہے اور اس ناانصافی سے ہے جو سرحد کے دونوں طرف عام انسان کی زندگی کو مسلسل دشوار بنائے ہوئے ہے۔ برصغیر کی تقسیم کو تقریباً !؟ ٹھ دہائیاں گزر چکی ہیں۔ اس دوران جنگیں بھی ہوئیں، سرحدی جھڑپیں بھی، نفرت کی سیاست بھی پروان چڑھی اور اسلحے کی دوڑ بھی جاری رہی لیکن اگر دیانت داری سے جائزہ لیا جائے تو کیا ان سب سے کسی عام پاکستانی یا عام بھارتی کی زندگی بہتر ہوئی؟ پاکستان میں بھی لاکھوں بچے معیاری تعلیم سے محروم ہیں۔ بھارت میں بھی کروڑوں افراد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں بھی کسان پریشان ہے، وہاں بھی۔ یہاں بھی مزدور مہنگائی کے ہاتھوں بے بس ہے اور وہاں بھی۔ یہاں بھی نوجوان روزگار کا منتظر ہے اور وہاں بھی۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ یہ مشترکہ دکھ ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتا مگر بدقسمتی سے سیاست نے اکثر ہمیں ایک دوسرے سے دور رکھنے میں زیادہ دلچسپی لی۔ تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ جب بھی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات نسبتاً بہتر ہوئے، اس کے مثبت اثرات عام لوگوں تک ضرور پہنچے۔ تجارت بڑھی تو کاروبار کو فائدہ ہوا۔ ویزے ا؟ سان ہوئے تو بچھڑے خاندان مل سکے۔ ادیب، شاعر، فنکار اور دانشور ایک دوسرے سے ملے تو نفرت کی جگہ مکالمے نے لی۔ کھیلوں کے مقابلوں نے لاکھوں لوگوں کو خوشی دی۔ ثقافتی روابط نے یہ احساس دلایا کہ زبانیں مختلف نہیں بلکہ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں، موسیقی کی دھنیں مشترک ہیں اور دکھ سکھ بھی ایک جیسے ہیں۔ امن کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ اختلافات ختم ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا ہمسایہ ملک ہو جس کے درمیان اختلافات موجود نہ ہوں۔ اصل دانش یہ ہے کہ اختلافات کو جنگ کے بغیر کیسے سنبھالا جائے۔ مذاکرات کمزوری نہیں ہوتے بلکہ اعتماد کی علامت ہوتے ہیں۔ ہاتھ ملانا ہتھیار ڈالنا نہیں بلکہ مستقبل کی ذمے داری قبول کرنا ہوتا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ ہمارے خطے میں بعض حلقے امن کی ہر کوشش کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، گویا اگر دو ہمسائے بات کریں گے تو کوئی نقصان ہو جائے گا حالانکہ نقصان تو اس وقت ہوتا ہے جب بات چیت بند ہو جائے، رابطے منقطع ہو جائیں اور نئی نسل صرف نفرت کی کہانیاں سن کر بڑی ہو۔ مجھے ہمیشہ یہ محسوس ہوا ہے کہ دونوں ممالک کے عام لوگ ایک دوسرے کے بارے میں جاننے کے خواہش مند ہیں۔ جب بھی ادیبوں، صحافیوں، اساتذہ یا طلبہ کو ملنے کا موقع ملا، انھوں نے ایک دوسرے میں دشمن نہیں بلکہ انسان دیکھا۔ دشمنی زیادہ تر وہاں زندہ رہتی ہے جہاں ملاقات ممکن نہ ہو۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امن صرف شاعری یا تقریروں سے قائم نہیں ہوتا۔ اس کے لیے عملی اقدامات ضروری ہوتے ہیں۔ سفارتی تعلقات کی بحالی، ہائی کمشنروں کی تقرری، ویزا سہولتوں کی بحالی، تجارتی روابط، تعلیمی اور ثقافتی تبادلے، فضائی پروازوں کی بحالی اور مسلسل سیاسی مکالمہ، یہ سب ایسے اقدامات ہیں جو اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

ایران کے سپریم لیڈر کی تدفین، ایک جائزہ!

مشرقِ وسطیٰ میں بعض جنازے صرف جنازے نہیں ہوتے، وہ پورے خطے کے جذبات، تاریخ، عقیدے اور سیاست کا مظاہرہ بن جاتے ہیں۔ ایران کے شہید سپریم لیڈر !؟ یت اللہ علی خامنہ ای کی تدفین اور

سرور منیر راؤ

مرکزی جنازہ 9 جولائی کو ایران کے شہر مشہد میں امام رضا!؟ کے مزار کے قریب ادا کی جائے گی جب کہ سوگ کی مرکزی تقریبات تہران کے گرینڈ مصلیٰ کمپلیکس میں جاری ہیں۔ اطلاعات کے مطابق تہران میں لاکھوں افراد کی !؟ مد کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ روس، چین، پاکستان، عراق، افغانستان، ا؟ رمینیا، تاجکستان اور دیگر علاقائی ممالک کے اعلیٰ سطحی وفود تہران پہنچ چکے ہیں۔ توقع کی جارہی ہے کہ سو کے قریب غیر ملکی وفود سوگ اور جنازے میں شرکت کریں گے۔

ایران کے شہید سپریم لیڈر ا؟ یت اللہ علی خامنہ ای کا جنازہ صرف ایک فرد کی موت کا اظہار نہیں بلکہ ایک نظریے، ایک مزاحمت اور ایک قومی بیانیے کی علامت بن چکا ہے۔ ایران میں ایک ایسا سیاسی نظام ہے جہاں مذہب، تاریخ، انقلاب اور قومی وقار ایک دوسرے میں اس طرح مدغم ہو چکے ہیں کہ عوامی جذبات کو الگ کر کے سیاست کا تجزیہ ممکن نہیں رہتا۔ اسی لیے ایران میں کسی بڑی مذہبی یا سیاسی شخصیت کا جنازہ محض سوگ نہیں ہوتا بلکہ ایک اجتماعی بیانیہ ہوتا ہے۔

دنیا کے بہت سے ممالک میں سیاست دانوں کی مقبولیت انتخابات سے ناپی جاتی ہے لیکن ایران میں قیادت کا تعلق صرف ووٹ سے نہیں بلکہ نظریاتی وابستگی سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کے عوام کے ایک بڑے حصے کے لیے قیادت محض حکمرانی کا نام نہیں بلکہ مزاحمت، خودمختاری اور مذہبی شناخت کی علامت ہے۔ ایران نے گزشتہ چار دہائیوں میں جنگ، پابندیوں، سفارتی تنہائی اور مسلسل بین الاقوامی دباؤ؟ کا سامنا کیا ہے۔ ا؟ ٹھ سالہ ایران عراق جنگ نے اس قوم کی اجتماعی نفسیات پر گہرا اثر چھوڑا۔ اس جنگ نے ایرانی معاشرے میں ''شہادت'' اور ''قربانی'' کے تصورات کو مزید مضبوط کیا۔ ا؟ ج بھی ایران کے شہروں میں جنگ میں مارے جانے والوں کی تصاویر صرف یادگار نہیں بلکہ قومی مزاج کا حصہ محسوس ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ایران میں کسی اہم شخصیت کا جنازہ نکلتا ہے تو اس میں صرف غم نہیں ہوتا، ایک عجیب قسم کی مزاحمتی توانائی بھی شامل ہوتی ہے۔ لوگ روتے بھی ہیں اور نعرے بھی لگاتے ہیں۔ مذہبی عقیدت اور سیاسی پیغام ایک دوسرے میں اس طرح گھل جاتے ہیں کہ باہر سے دیکھنے والا بعض اوقات حیران رہ جاتا ہے۔

مغربی دنیا اکثر ایران کو صرف ایک سخت گیر ریاست کے طور پر پیش کرتی ہے لیکن تہران کی سڑکوں پر جمع ہجوم ایک مختلف حقیقت بھی دکھاتا ہے۔ یہ حقیقت اس جذباتی رشتے کی ہے جو قوموں اور ان کے تاریخی بیانیوں کے درمیان قائم ہو جاتا ہے۔ ایران کے سیاسی نظام کو سمجھنے کے لیے صرف سیاسی تجزیہ کافی نہیں۔ اس کے لیے مشرقِ وسطیٰ کی نفسیات، مذہبی تاریخ اور خطے کی محرومیوں کو بھی سمجھنا پڑتا ہے۔ یہاں قیادت کا تصور صرف انتظامی نہیں بلکہ روحانی اور علامتی بھی ہوتا ہے۔ اسی لیے وہاں کے جنازے محض انسانی رخصتی نہیں بلکہ اجتماعی عہد کی تجدید محسوس ہوتے ہیں۔ اس پورے منظر کا ایک علاقائی پہلو بھی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی سیاست پہلے ہی کشیدگی، جنگوں اور طاقت کے توازن سے بھری ہوئی ہے۔

کراچی پھر بھارتی دہشت گردی کے نشانے پر

نریندر مودی کی انتہا پسند ہندوتوا سرکار اس وقت پاکستان کی ایران امریکا جنگ میں بطور ثالث عظیم کامیابی پر بری طرح تپی ہوئی ہے۔ اب وہ پاکستان کو نیا نقصان پہنچانے کے لیے

عثمان دموہی

بے چین و بے قرار ہے اسی لیے اس نے پاکستان کے دشمن اسرائیل سے گہرے تعلقات قائم کر رکھے ہیں اور ان تعلقات کا متصد اسرائیل کے ساتھ مل کر پاکستان کے وجود کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ خوش قسمتی سے اسرائیل کی کھلم کھلا اور مودی سرکار کی پس پردہ اسلام آباد امن معاہدے کو ناکام بنانے کی تمام تخریبی کوششیں ناکام و نامراد ہی رہی ہیں البتہ یقین یا ہونے اپنے جارحانہ بیانات اور لبنان میں جارحیت کر کے ٹرمپ کے غصے کو اتنا بڑھا دیا تھا کہ وہ بات بات میں ایران کو دھمکیاں دینے لگے تھے مگر غصہ ختم ہونے کے بعد ایران کی تعریفیں کر کے اپنی بلاوجہ کی دھمکیوں کی تلافی بھی کرتے رہے۔

بہرحال جیسے تیسے اب اسلام آباد معاہدہ، امریکا، ایران اور دونوں ثالث یعنی پاکستان اور قطر کے دستخطوں کے بعد ایک حقیقت بن چکا ہے اور اسے اب کوئی گزند بھی نہیں پہنچ سکتی کیونکہ ٹھنڈے دماغ کے حامل امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنی نگرانی میں سوئٹزرلینڈ میں اسلام آباد معاہدے کو آخری شکل دیتے وقت کمال ہوشیاری سے اس معاہدے کو محفوظ بنانے کے لیے تین کمیٹیاں بھی تشکیل دے دی تھیں تاکہ اس معاہدے پر بعد میں امریکی یا ایرانی سربراہوں کی جانب سے کسی بھی قسم کے منفی یا اشتعال انگیز بیانات کا کوئی اثر نہ پڑ سکے اور یہ معاہدہ اپنی اصل شکل وصورت میں برقرار رہے اور اس پر عمل درآمد ہو سکے۔

اب مودی پاکستان کی اس کامیابی پر اپنی بھڑاس نکالنے کے لیے طالبان دہشت گردوں کے ذریعے پاکستان کو پہلے سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے سرگرم ہوگیا ہے۔ حال ہی میں کراچی میں بھارت کی پراکسی جماعت الاحرار نے پاکستان رینجرز کے کیمپ پر بزدلانہ حملہ کیا ہے۔ اس سے پہلے بھارتی پراکسیز پاکستان کے شمال مغربی سرحدی علاقوں میں اپنی دہشت گردانہ کارروائیاں کرتی تھیں مگر اس دفعہ ان کا کراچی کو نشانہ بنانا ایک خاص معنی رکھتا ہے کہ مودی کراچی کے امن کو پھر تباہ و برباد کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس دہشت گردی کی ذمے داری جماعت الاحرار نے قبول کی ہے۔

یہ تنظیم خاص طور پر پاکستان میں دہشت گردی پھیلانے کے لیے بھارت کی مالی معاونت سے کافی عرصے سے دہشت گردی میں مصروف ہے، ویسے تو طالبان حکومت خود ایک دہشت گرد حکومت ہے پھر وہاں طالبان کے علاوہ 24 سے 30 دہشت گرد تنظیمیں موجود ہیں جو بھارتی اور اسرائیلی پراکسیز کے طور پر کام کر رہی ہیں۔

اقوام متحدہ نے بھی اپنی ایک رپورٹ میں ان دہشت گرد تنظیموں کی افغانستان میں موجودگی کی تصدیق کی ہے۔ یہ تمام دہشت گرد تنظیمیں پاکستان کے امن و ترقی کو تہہ و بالا کرنے کے لیے اکٹھی کی گئی ہیں۔ افسوس اس امر پر ہے کہ طالبان پاکستان کے احسانات کا بدلہ دہشت گردی سے چکا رہے ہیں۔ طالبان افغانستان میں اقتدار حاصل کر کے افغانستان میں موجود بھارتی پراکسیز کے جال میں پھنس گئے اور وہ خود بھی ان کے ساتھ مل کر پاکستان پر دہشت گردانہ حملے کرنے لگے۔

پاکستان نے شروع میں طالبان کی حتی المقدور مدد کی تھی اور ان کی سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے دوستی کرادی تھی تاکہ ان کی مالی مدد جاری رہ سکے، کیونکہ دنیا کا کوئی بھی ملک نہ انھیں تسلیم کرنے کے لیے تیار تھا اور نہ مالی مدد دینے کے لیے آمادہ تھا بلکہ سب ہی انھیں دہشت گرد قرار دے رہے تھے۔ اس وقت وہ پاکستان کے احسانات کو بھلا کر بھارت کی گود میں جا بیٹھے ہیں اور بھارت انھیں مالی مدد کرنے کے عوض پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ بدقسمتی سے وہ خود تو دہشت گردی کر ہی رہے ہیں، وہاں موجود دیگر پراکسیز کو بھی پاکستان میں دہشت گردی کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ پاکستانی حکومت نے طالبان کے ساتھ بھارتی حکومت کو بھی دہشت گردی سے باز آنے کی تنبیہ کی ہے جس پر بھارتی حکومت نے پاکستان میں دہشت گردی کرنے سے صاف انکار کیا ہے جب کہ بھارتی فوج کے ایک ریٹائرڈ کرنل راجیش پاور نے تسلیم کیا ہے کہ افغانستان میں سرگرم پراکسیز کی بھارت اور اسرائیل مل کر مالی مدد کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے۔ اس میں طالبان حکومت خود بھی شامل ہے۔ عالمی میڈیا نے بھی طالبان حکومت کی جانب سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی پشت پناہی کی خبریں شائع کی ہیں۔ ادھر ایران امریکا امن معاہدے کے طے ہوجانے کے فوراً بعد بھارتی حکومت نے اجیت ڈووال کو ایران حکومت سے چاہ بہار بندرگاہ کو پھر سے اپنے استعمال میں لانے کے لیے مذاکرات کے لیے بھیج دیا ہے۔ اس بندرگاہ کو بھارت پہلے بھی ترقی دینے کے بہانے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کرتا رہا ہے۔ ایران نے تعلقات مزید کشیدہ ہونے کے بعد ٹرمپ نے بھارت کو چاہ بہار بندرگاہ سے نکلنے کا حکم دیا تھا۔ اب حالات کے سازگار ہونے پر بھارت پھر اس بندرگاہ کو حاصل کر کے پاکستان کے خلاف مزید دہشت گردی کو بڑھانا چاہتا ہے۔ مگر اب حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ ایرانی حکومت سے کہے کہ وہ اسے بھارت کے حوالے کرنے سے گریز کرے۔

پاسپورٹ کی اہمیت

ایئرپورٹ پر بے شمار نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ پیسہ، رعب، تکبر، احساس برتری، خوش فہمی اور کبھی کبھی دکھ، اذیت، تکلیف اور محرومی بھی۔ ایئرپورٹ ایک عجب جگہ ہے جہاں سے انسان اڑ کر ایک شہر سے دوسرے شہر، ایک ملک سے دوسرے ملک اور ایک براعظم سے دوسرے براعظم چلے جاتے ہیں۔ ماحول، موسم اور مناظر بدل جاتے، لوگوں کی شکلیں، زبان اور رویے بدل جاتے ہیں۔

شہلا اعجاز

انسان اپنے اندر کا موسم لیے نہ جانے کہاں کہاں کا سفر کرتا ہے۔ وہ دونوں نائنٹی فرینڈز ایکزیکٹز تھے۔ لڑکی خاصی خوش شکل تھی اور لڑکا بھی ہینڈسم۔ دونوں بے پروا، اپنی باتوں میں مگن اور ادھر ادھر لوگوں کا مذاق اڑاتے، چہ میگوئیاں کرتے جارہے تھے، ان کی زبان اردو تھی۔ جہاز سے اتر کر باہر جانے کے مراحل میں وہ دونوں بڑے مسکراتے کچھ اترائے نیلے پاسپورٹ والوں (بیرونی پاسپورٹ) کی لائن میں لگے تھے۔ ان کے انداز دوسرے ہرے پاسپورٹ والوں کے لیے بے چاروں جیسے تھے۔ احساس ابھرا۔۔۔ کیا یہ انسان نہیں ہیں۔ کیا کسی اعلیٰ حسب نسب سے تعلق رکھتے ہیں اور بس۔۔۔ وقت گزر گیا، سالوں بیت گئے اب بھی کبھی وہ چہرے اسی تاثر سے یاد آجاتے ہیں۔

ہرے یا پاسپورٹ رکھنے والوں کی سرزمین پر بدیسی پاسپورٹ رکھنے والوں کا غرور۔ ہر ملک کا پاسپورٹ اس کی پہچان شناخت ہوتا ہے اس کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ اس کے بغیر ایک ملک سے دوسرے ملک جانا ناممکن ہے۔ پاسپورٹ کی اہمیت اس وقت اجاگر ہوئی جب حکومتوں کو اس بات کا احساس شدت سے ہوا کہ ان کی حدود میں کوئی دشمن ملک کا جاسوس داخل نہ ہو جائے۔ اس بات کا کیسے پتا چلایا جائے کہ کون ملک کی سرحد میں داخل ہوا ہے، یہ پہلا تحریری اجازت نامہ تھا جسے دیگر یورپی ممالک نے بھی تسلیم کیا 1915 میں برطانوی پاسپورٹ ایک صفحے پر تحریر ہوتا تھا جسے ایک جلد کی صورت میں تہہ کیا جاتا تھا، حفاظت کے خیال سے اس پر شیر اور ایک سینگ والے گھوڑے کی تصویر بھی ہوتی تھی، یہ نشان انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے قومی نشان ہیں۔ بعد ازاں اس میں ترامیم کی گئی اور بدلتے وقت کے ساتھ اجازت نامے میں مذکورہ شخص یا خاندان کی تصاویر بھی ہوتی تھیں۔

آج بھی پاسپورٹ پر تصویر تصدیق کے ساتھ لگی ہوتی ہے تاکہ جعلی ہونے کا شبہ نہ رہے۔ پاکستان کے پاسپورٹ کا رنگ سبز ہے، دیگر اسلامی ممالک کے پاسپورٹ بھی سبز رنگ کے ہی ہوتے ہیں جب کہ مغربی ممالک کے پاسپورٹ نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ سرخ رنگ کمیونزم کی علامت ہے، لہٰذا سرخ رنگ کے پاسپورٹ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا تعلق کسی کمیونسٹ ملک سے ہے۔ پاسپورٹ کے بیرونی صفحے پر عام طور پر ممالک کے قومی نشان اور ملک کا نام درج ہوتا ہے جب کہ اندرونی صفحات پر بھی ممالک کے مشہور مقامات، یادگاروں، عمارتوں، عجائبات اور شخصیات کی تصاویر کلکس واٹر مارک ہوتے ہیں گویا اپنے ممالک کی نمائندہ اور شناخت کرنے والے اجسام کی تصاویر جن سے ملک کی پہچان کی جاسکے۔ پاکستانی پاسپورٹ کے اندرونی صفحات پر بھی مینار پاکستان، بادشاہی مسجد، خیبر پاس، زیارت ریذیڈنسی، موہن جودڑو، ٹوٹل قلعہ روہتاس، مزار قائداعظم، فیصل مسجد کے علاوہ علامہ اقبال اور قائداعظم کی تصاویر شامل ہیں۔ اس نئے پاسپورٹ کے ڈیزائن 2025 میں منظور کیا گیا تھا۔ پاسپورٹ میں چھپنے والے تبدیلیاں کیوں کی جاتی ہیں، یہ ایک سادہ سی دستاویز بھی تو ہو سکتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ پاسپورٹ میں چھپنے والی تبدیلیوں کا مقصد یہ ہے کہ اس کی نقل آسانی سے نہ ہو سکے کوئی ایسا نشان، سرخی یا واٹر مارک جس سے نقل فوری طور پر پکڑ میں آسکے اور قوموں کی انفرادیت کو بھی نمایاں کر سکے، لیکن افسوس ہمارے پاسپورٹ سے ساتھ نقل کا کھیل جاری ہے اور بیرون ملک کئی ممالک کے لوگوں کو نقلی پاسپورٹ کے ساتھ سفر کرتے پکڑا جاچکا ہے۔ امید تو یہی ہے کہ اس کی حرمت کی حفاظت کی جائے اور غیر قانونی طور پر اس کا استعمال نہ کیا جائے۔ امریکی پاسپورٹ کی اپنی ہی حیثیت ہے کہ اس کے حامل اپنے آپ کو ایک ترقی یافتہ ملک کا شہری سمجھتے فخر محسوس کرتے ہیں، ساری دنیا کا دادا بننے کا شوقین ڈونلڈ ٹرمپ کے حکومتی دور میں عجیب مخمصے کا شکار رہا تھا اور آج بھی ہے۔ اس میں قصور کس اور کا نہیں بلکہ ان کے اپنے اعلیٰ منصب ڈونلڈ ٹرمپ کا ہے جن کے کاروباری اب بھی ترپ چالوں سے خائف ہیں، اداکاری کا شوق رکھنا پوری امریکی قوم کو بھاری پڑ گیا کہ نت نئے اداکاری کے جوہر ایک سنجیدہ قوم کے مزاج سے میل نہیں کھاتے۔

زندگی ہو تو ایسی...

2013 کا واقعہ ہے۔ کولمبو، سری لنکا میں ایک تین روزہ کانفرنس سے واپسی کا سفر تھا: کولمبو سے کراچی۔ سری لنکا کے ایک معروف تھنک ٹینک انسٹیٹیوٹ !؟ ف پبلک پالیسی نے ایک تین روزہ کانفرنس منعقد کی تھی جس میں سادہ!؟ تھ

خالد محمود رسول

ایشیاء کے ممالک سمیت کچھ عالمی اداروں کے شرکاء بھی شریک ہوئے۔ پاکستان سے لگ بھگ !؟ ٹھ دس لوگوں کا وفد اس کانفرنس میں شریک ہوا۔ کامیاب صنعت کار اور کئی تعلیمی و فلاحی اداروں کے بانی سید بابر علی اس وفد کا حصہ تھے۔ ان کی اہلیہ بھی شریک سفر تھیں۔ کولمبو جاتے ہوئے کراچی سے ہم ان کے فلائٹ شریک تھے۔

کانفرنس کے دوران بار بار مختلف سیشنز میں ان سے ا؟ منا سامنا ہوا۔ براہ راست تعارف نہ تھا لیکن ہر بار سلام کر کے ادب سے گزر جاتے۔ جواب میں مسکراہٹ اور شفقت سے جواب دیتے۔ یوں کئی دنوں سے اجنبیت کے باوجود ایک تعلق سا پیدا ہوگیا۔ واپسی فلائٹ پر کھانے کے بعد وہ واش روم سے واپس !؟ ے تو ایک بار پھر نظریں چار ہونے پر مانوس مسکراہٹ کا تبادلہ ہوا۔ اس موقعے پر سید بابر علی از راہ شفقت اور مہربانی ہماری طرف تشریف لائے اور بلا تکلف یہ مکالمہ ہوا۔

نشست پر بیٹھے تو ہمارے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھ کر پوچھا: کیا پڑھ رہے ہیں؟ ہم نے کتاب کا ٹائٹل ان کی طرف کردیا۔ زندگی کی یادیں: ریاست رام پور کا نوابی دور، مصنفہ جہاں ا؟ را حبیب اللہ۔ ارے واہ۔ یہ تو ہماری فیملی فرینڈز ہیں۔ ان کے خاوند حبیب اللہ انتہائی شاندار اور نفیس انسان تھے

1

ગોવા પોલીસ મુખ્યાલયમાં ગુરુવારે યોજાયેલા એક ખાસ સમારંભમાં ૧૨ પોલીસ કર્મચારીઓને તેમની ઉત્કૃષ્ટ સેવા બદલ મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત દ્વારા પ્રશંસા પત્ર અને રોકડ પુરસ્કાર એનાયત કરવામાં આવ્યા. કાર્યક્રમમાં પોલીસ મહાનિરીક્ષક અજય કુમાર સિંહ અને અધિક પોલીસ અધીક્ષક (વહીવટ) મેરી ડિસોઝા પણ ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. મુખ્યમંત્રીએ જણાવ્યું કે રાજ્યમાં કાયદા અને વ્યવસ્થા જાળવવામાં પોલીસ કર્મચારીઓનું યોગદાન અમૂલ્ય છે.

2

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

3

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

4

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

5

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

6

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

7

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

8

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

9

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

10

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

11

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

12

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

13

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

14

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

15

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

16

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

17

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

18

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

19

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

20

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

21

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

22

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

23

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

24

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

25

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

26

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

27

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

28

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

29

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

30

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

31

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

32

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

33

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

34

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

35

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

36

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

37

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

38

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

39

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

40

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

41

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લોકશાહીના ચોથા સ્તંભ તરીકે પત્રકારોની ભૂમિકા અત્યંત મહત્વપૂર્ણ છે.

42

પણજી મહાનગરપાલિકા વિસ્તારમાં આવેલા ૧૨૪ રસ્તાઓ પર ૧૫ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ સુધીમાં સ્ટ્રીટ લાઈટ બેસાડવાનું કામ પૂર્ણ કરવામાં આવશે. મહાનગરપાલિકાના કમિશ્નર અજય કુમાર સિંહે જણાવ્યું કે અત્યાર સુધીમાં ૮૬ રસ્તાઓ પર લાઈટ બેસાડવામાં આવી ચુકી છે. બાકીના રસ્તાઓ પર કામ ઝડપથી પૂર્ણ કરવા માટે ૩ એજન્સીઓને કામ સોંપવામાં આવ્યું છે. દરેક વોર્ડમાં ૧૫ દિવસમાં ફરિયાદ નિવારણ કરવામાં આવશે.

43

ગોવા વિધાનસભાના અધ્યક્ષ રમેશ તવડકર દ્વારા ૧૪ ઓગસ્ટ ૨૦૨૬ ના રોજ વિધાનસભા સંકુલ ખાતે યોજાયેલા સ્વાતંત્ર્ય દિવસ સ્વાગત સમારંભમાં ૩૫ પત્રકારોને સન્માનિત કરવામાં આવ્યા. સમારંભમાં મુખ્યમંત્રી પ્રમોદ સાવંત, વિરોધ પક્ષના નેતા યુરી અલેમાઓ અને વિધાનસભાના સચિવ પ્રમોદ કુમાર સહિત અનેક મહાનુભાવો ઉપસ્થિત રહ્યા હતા. અધ્યક્ષે જણાવ્યું કે લો